السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خلیج عرب میں امریکہ اوراس کے حواری ممالک کی افواج کئی سال قبل عراق کویت جنگ کے حوالے سے آئی تھیں اوران کی آمد کا مقصد صرف سعودی عرب اوردیگر خلیجی ممالک کا تحفظ اوردفاع بتایا گیا تھا عراق کویت جنگ کو ختم ہوئے کئی سالا کا عرصہ گزرچکا ہے مگریہ افواج نہ صرف ابھی موجودہیں بلکہ امریکہ کے راہ نماؤں کی طرف سے کہا جارہا ہے کہ یہ فوجیں امریکی مفادات کے تحفظ کےلیے خلیج میں موجودہیں اوروہ واپس نہیں جائیں گی ۔

اسرائیل نے امریکہ کی مکمل پشت پناہی کے ساتھ بیت المقدس اور فلسطین پر غاصبانہ قبضہ کررکھا ہے اوراب اس کی طرف سے مستقبل کے عظیم تر اسرائیل "کا جونقشہ پیش کیا گیا ہے اس میں دیگر ممالک کے ساتھ "مدینہ منورہ "کو بھی اسرائیل کا حصہ دکھایا گیا ہے اوراب امریکی اتحادی افواج عراق پر بھی قبضہ کرچکی ہیں ۔اس پس منظر میں جناب رسالت آب صلی اللہ علیہ وسلم کا مشہورارشاد گرامی ہے ۔"جزیرہ عرب سے یہود ونصاریٰ کو نکال دو۔کیا خلیج میں امریکی افواج کی موجودگی اس ارشادمقدس کی صریح خلاف ورزی نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موجودہ حالات میں مسلمانان عالم کا فرض ہے کہ باہمی اتفاق واتحاد سے ناممکن طریقے سے یہود ونصاریٰ پر مشتمل امریکی افواج کوجزیرہ عرب سے نکالنے کی سعی کریں سستی اور کاہلی کی صورت میں تمام ذمہ داران رب العالمین کی عدالت عالیہ میں جوابدہ ہوں گے ۔

اللہ رب العزت ہمیں فہم وبصیرت سے بہرور فرمائے تاکہ اپنی آخرت کا تحفظ کرسکیں ۔آمین

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص853

محدث فتویٰ